ZAIN KHAN
LMS ID: 37906

Day: ____________ Date: ____________

QUES NO. 1

زکوٰۃ کی اہمیت بیان کریں۔ اس سے معاشرے سے کیسے غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے؟

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ واطیعوا الرسول "اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اطاعت کرو رسول کی۔" (القرآن)

۱ زکوٰۃ کا تعارف:

زکوٰۃ دین اسلام میں ایک فرض مالی عبادت ہے جو ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ زکوٰۃ کا حکم ہجرت کے دوسرے برس آیا۔ زکوٰۃ معاشرے سے غربت کے خاتمے اور باہمی احساس کا ذریعہ ہے۔

۲ معنی و مفہوم:

زکوٰۃ کے معنی پاک کرنے کے ہیں جبکہ دین کی اصطلاح میں مالدار پر اُس کے مال پر (جس کو ایک سال گزر چکا ہو) ایک مقررہ شرح سے لازم ہے اور اس مال میں بڑھنے کی صلاحیت ہو۔

۳۔ زکوٰۃ کے نصاب اور شرح:

سونا/چاندی	7½ تولہ سونا یا 52½ تولہ چاندی	شرح 2.5%
روپیہ/مال تجارت	سونا یا چاندی کے نصاب کے برابر قیمت الاکر	2.5%
سوائم	چراگاہ میں رہنے والے جانور ـ غنم 40 عدد / اونٹ 5 عدد	فقہ میں مختلف
زرعی پیداوار	اگر زمین قدرتی پانی سے سیراب ہو تو عشر ورنہ 5%	

Day: Date:

۴۔ زکوٰۃ کی اہمیت:

قرآن و سنت سے زکوٰۃ کی اہمیت کو بیشتر مقامات پر اجاگر کیا گیا ہے۔ نبی زمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کی ادائیگی کو جنت جانے کا راستہ قرار دیا۔

۔ اہمیت قرآن کی رو سے

انما الصدقت للفقراء والمسکین والعملین علیھا والمؤلفة قلوبھم وفی الرقاب والغارمین وابن السبیل فی سبیل اللہ فریضة من اللہ

"صدقات تو صرف ان کے لیے نہیں مگر فقیروں اور مسکینوں کے لیے یا ان کے لیے جو ان کو جمع کرنے پر مقرر ہیں یا ان کے لیے جن کی دلجوئی کرنی ہو اور گردنوں کے چھڑانے کے لیے اور قرضداروں کی مدد کرنے کے لیے اور مسافروں کی مدد کے لیے، ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے"

(سورۃ توبہ)

۔ اہمیت حدیث کی رو سے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ میں وہ کروں اور جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز ادا کر اور زکوٰۃ دے اور رمضان کے روزے رکھو۔"

Day: ____________ Date: ____________

5. زکوٰۃ کے نفاذ سے غربت کا خاتمہ:

زکوٰۃ دین اسلام کی ایک بہترین مالی عبادت ہے جس سے معاشرے سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے اور غریب اور مسکین افراد کی مدد ہوتی ہے۔

اگر نظام زکوٰۃ کو مندرجہ ذیل نکات کے مطابق نافذ کیا جائے تو معاشرے و ملک سے غربت کا خاتمہ ممکن ہے:

i. موثر قانون سازی:

پاکستان میں زکوٰۃ کا نظام زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980 کے تحت چل رہا ہے جبکہ آج کے دور میں نصاب اور مالی اثاثے کی نوعیت بدل گئی ہے۔ اسی لیے سب سے زیادہ اہم ہے کہ سب سے پہلے ملک کے آئین میں اسلامی نظام کے مطابق زکوٰۃ کے لیے موثر قانون سازی کی جائے۔

ii. جمع کرنے کا موثر نظام:

زکوٰۃ کو جمع کرنے سب سے موثر اور اچھا نظام ریاستی سطح پر ہی ممکن ہے اسی لیے یہ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ معاشرے اور حکومتی کمیٹیوں میں ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ مالدار افراد کا ریاست پر اعتماد قائم ہو اور زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ جمع کی جا سکے۔

iii. زکوٰۃ کی تقسیم کا جامع نظام:

زکوٰۃ جمع کرنے کے بعد اس کی تقسیم ایک اہم مرحلہ ہے۔ آج کے جدید دور میں لازم ہے کہ زکوٰۃ کی تقسیم کے لیے موثر نشاندہی اور تصدیق کا مضبوط نظام تشکیل دیا جائے۔ مثال کے طور پر نادرا سے بائیومیٹرک کے نظام کو زکوٰۃ کے محکمہ کے ساتھ منسلک کیا جائے تاکہ اصل مستحق تک اسکی امانت پہنچ جائے۔

Day: ______ Date: ______

۱۶. گردشِ دولت

زکوٰۃ کے مربوط نظام سے دولت چند ہاتھوں میں نہیں رہتی بلکہ معاشرے کے تمام افراد اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مغرب میں رائج سرمایہ دارانہ نظام میں بھی ارتکازِ دولت کی جھلک نظر آتی ہے۔ خلفہ راشدین کے دور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

۱۷. مالدار کے مال میں غریبوں کا حصہ:

قرآن مجید میں یہ واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کو مال عطا کیا۔ اس مال میں غریبوں کا حصہ ہے۔

"اور مالداروں کے مال میں غریبوں کا حصہ ہے۔"

۱۸. زکوٰۃ سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے

زکوٰۃ کے موثر نظام سے نہ صرف غریب اور سفید پوش افراد کی مدد ہوتی بلکہ ریاستی سطح پر چلنے والے ترقیاتی منصوبے بھی معاشرے کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں مثلاً حکومت پنجاب کے تحت چلنے والا محکمہ زکوٰۃ اور عشر اسی انداز میں مستحق افراد کی مدد کر رہا ہے۔

محکمہ زکوٰۃ اور عشر پنجاب

- شادی کے اخراجات میں مالی معاونت
- معذور افراد کی مالی معاونت
- تعلیمی وظائف
- صحت اور علاج کے لیے مدد
- سود سے پاک آسان قرضہ